

خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Audio cd

vol#149

55:42

سورة القدر کی روحانی تشریح

... اعوذ باللہ

... بسم اللہ

... تلاوت سورة القدر... انا نزلہ

ابھی جومیں نے آپ کے سامنے سورة القدر کی تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ تقریباً سب ہی لوگ جانتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کو لیلۃ القدر میں اتارا ہے لیلۃ القدر کیا ہے؟ لیلۃ القدر ایک ایسی رات ہے ایک رات نو ہزار میلوں سے افضل ہے یا بہتر ہے یا ایک ہزار راتوں پر بھاری ہے یا ایک ہزار راتوں پر محیب یعنی انسان اس رات میں جتنی عبادت کرتا ہے اس کا اجر یا اس کا نفع یا اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھنے سے انوار اور تجلیات کا جو ذخیرہ ہو تا ہے وہ ایک ہزار مہینوں سے زیادہ ہے یعنی ایک ہزار مہینوں کے رات دن سب آپ اللہ کی عبادت کرتے رہیں ایک رات کے برابر وہ نہیں ہو تا جولیلۃ القدر ہے ایک مہینہ میں تیس دن ہوتے ہیں تیس راتیں ہوتیں ہیں تو ہزار مہینوں سے... ہزار مہینوں سے ہزار مہینوں کا مطلب ہے تیس ہزار راتیں ہوتیں اور تیس ہزار دن ہوتے لیلۃ القدر کی عبادت کا نفع اور لیلۃ القدر کی عبادت سے جو انسان کے اندر اللہ کا نور جمع ہو تا ہے ذخیرہ ہو تا ہے وہ ساٹھ ہزار گنا ہو تا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کو ذرا غور سے سنیں اگر ہم ایک ہزار دن اور ایک ہزار راتیں مسلسل اللہ کی عبادت کرتے رہیں قرآن شریف پڑھتے رہیں، نفلیں پڑھتے رہیں، اللہ کا ذکر کرتے رہیں، مراقبہ کرتے رہیں، ایک ہزار دن اور ایک ہزار رات مسلسل اور اس ایک رات کی عبادت تب بھی اس سے زیادہ ہو گی خیر المن شر... ایک ہزار مہینوں سے زیادہ اجر ہے ایک ہزار مہینوں سے زیادہ روشنیاں اندر ذخیرہ ہو نگی تو ہزار مہینہ میں تیس ہزار دن ہوتے ہیں اور تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں کیا مطلب ہوا اب ایک رات کی عبادت جو ہے ساٹھ ہزار گنا سے زیادہ ہے ساٹھ ہزار گنا اب دیکھئے کہ اب ایک ہزار مہینہ میں ایک ہزار راتیں ہوتی ہیں ایک ہزار دن ہوتے ہیں ساٹھ ہزار کو آپ چوبیس گھنٹہ سے ضرب دیں تو بہت لاکھوں لاکھوں گھنٹہ بن جائیں گے پھر جب آدمی اس رات

میں عبادت کرتا ہے اور اس عبادت کی وجہ سے آدمی کے اندر ذخیرہ ہوتا ہے یا آدمی کے اندر پاور جمع ہو جاتی ہے توانائی جمع ہو جاتی ہے اس توانائی سے انسان کے اندر ایسی صلاحیت پیدا ہوتی ہے کہ جس صلاحیت کی بنیاد پر وہ فرشتوں کو بھی دیکھ لیتا ہے اور اللہ کی توفیق شامل ہو تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھی دیکھ لیتا ہے تنزل ملائکہ والروح... پہلی بات یہ ہے کہ ایک رات ایک رات ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے یعنی ساٹھ ہزار دن رات مسلسل عبادت کرتے رہیں کوئی کام ہی نہ کریں، بس وضو کیا نماز پڑھی، کھا لیاتھوڑے ساسو گئے، پھر نماز میں لگ گئے اس رات میں کوئی کام نہ کریں بس اللہ کی عبادت میں ہی لگے رہیں تو اس رات میں وہ برابر ہو جائے گا ساٹھ ہزار گنا رات بھی برابر ہو جائے گی کیا چیز پیدا ہو جائے گی آدمی کے اندر صلاحیت پیدا ہو جائے گی نور پیدا ہو جائے گا جب دیکھیں نہ بجلی آپ کے یہاں آتی ہے لوڈشیڈنگ ہو جاتی ہے لوڈ شیڈنگ جب ہوتی ہے اس شہر میں بجلی کا ذخیرہ کم ہو جاتا ہے کسی بھی وجہ سے توانسان ایک مسلسل بجلی ہے اس کے اندر بجلی جمع ہوتی ہے اچھا جب صلاحیت پیدا ہو جائے گی تو اب اس کے کیا ہو گا... تنزل ملائکہ والروح... کہ آسمان سے فرشتہ نازل ہو گا میں حضرت جبرائیل علیہ السلام زمین پر اترتے ہیں ان کی زیارت نصیب ہوتی ہے آپ فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں

اب دیکھئے کوجو عمل ہے وہ غور طلب ہے دیکھئے کا جو عمل ہے وہ ہم باہر کچھ نہیں دیکھتے یہ ذرا نئی باتیں لگیں گی آپ کو تھوڑا سا اگر توجہ دیں تو بات سمجھ میں آجائے گی دیکھئے کا جو عمل ہے وہ ہم باہر نہیں دیکھتے سب کچھ اندر دیکھتے ہیں اور سب کچھ ہمارے اندر ہے باہر تو کچھ ہی نہیں ہے ہم کی میری باجی باہر تو کچھ ہی نہیں ہے صاحب کیسے نہیں آپ بھی باہر بیٹھے ہوئے ہیں ہم بھی باہر بیٹھے ہوئے ہیں آپ ہمیں دیکھ رہے ہیں ہم آپ کو دیکھ رہے ہیں آپ کی آواز باہر سے آ رہی ہے ہمارے کانوں میں جا رہی ہے ہم سن رہے ہیں باہر تو سب کچھ ہے لیکن ہر انسان اس بات سے واقف ہے کہ اس کے اوپر دو کیفیات پیدا ہوتی ہیں ایک کیفیت یہ پیدا ہوتی ہے وہ سو جاتا ہے جب وہ سو جاتا ہے اس کے اندر زندگی بھی ہے وہ حرکت بھی کر رہا ہے لیکن باہر کی آواز نہیں سنتا، باہر دیکھتا بھی نہیں ہے، باہر کھا تا بھی نہیں پیتا بھی نہیں، ایک آدمی کو آپ سولا دیں تین دن تین رات کے لئے بتائیں تین دن تین رات کو وہ دیکھے گا باہر کیوں بھئی... تین دن تین رات وہ آواز سنے گا، تین دن تین رات وہ کھا نا کھا ئے گا، پانی پیئے گا، دوکان پر جائے گا، ملازمت کرے گا، بتائیں... وہ جو اب سوتا رہا ہے سونے کے حالت میں اب وہ اپنے اندر سے نکلتا ہے کبھی وہ مکہ پہنچ جاتا ہے کبھی مدینہ پہنچ جاتا ہے، کبھی وہ امریکہ پہنچ جاتا ہے، کبھی وہ اپنے رشتہ داروں میں پہنچ جاتا ہے، کبھی کہیں پہنچ جاتا ہے، کبھی کہیں پہنچ جاتا ہے کیونکہ خواب تو سب ہی دیکھتے ہیں تو نہ تو جب وہ سوتا ہے باہر دیکھتا ہے؟ جب وہ سوتا ہے باہر

سنتا ہے؟ لیکن جب وہ خواب دیکھتا ہے پھر بھئی آپ نہ خواب دیکھا، اللہ سب کو وہاں لیجائے، مدینہ، منورہ پہنچ گئے، مسجد نبوی میں بیٹھ، وہ نہ، پیارو حضرت کے مزار کو تک رہے ہیں، دیکھ رہے ہیں، تو یہ کرنا یہ دیکھنا باہر ہے یا اندر ہے؟ یہ خواب میں جو آپ دیکھ رہے ہیں، آپ کو سانپ نظر آیا، بت بڑا آپ ڈرتے ہیں، یہ ڈرنا خواب میں جو آپ دیکھ کر ڈر گئے، تو باہر ہے یا اندر تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم باہر بھی دیکھتے، پیارو اندر بھی دیکھتے ہیں، ایک ایسی کیفیت ہمارے اوپر ہوتی ہے کہ ہم باہر بھی دیکھتے ہیں، اگر ہم سو جائیں تو اندر بھی دیکھتے ہیں اور اگر ہم بیدار ہو جائیں تو ہم باہر دیکھتے ہیں، ہم کہتے ہیں باہر کوئی نہیں دیکھتا۔

اب دیکھئے، سونے کا وقفہ کتنا ہو گا، ہمارا آپ دیکھئے، دس گھنٹے تو سوتے ہی ہیں، چوبیس گھنٹے تو تہ ہیں، چوبیس گھنٹے میں اگر آپ اٹھ، دس گھنٹے سوئیں یعنی اٹھ گھنٹے لگا لیجئے، اٹھ گھنٹے آپ سوئے پیدا ہو نہ کہ بعد آپ کتنا سوتے ہیں، جب بچہ پیدا ہو تا ہے تقریباً چوبیس گھنٹے میٹیس، گھنٹے سوتا ہے پھر اور ذرا بڑا ہوا آہستہ آہستہ نیند کم ہو گئی، اگر آپ بچپن کی نیند جوانی کی اب بوڑھاپے میں نیند اڑ جاتی ہے کم ہو جاتی ہے، ان سب کو ملا کر حساب کتاب کریں، اپنے گھر جاکر حساب کتاب کیجئے گا، آدھا آدھا وقفہ آجائے گا، اگر آپ کی عمر پچاس سال کی ہے تو پچیس سال آپ سوتے ہیں، پچیس سال آپ جاگتے ہیں، اس کا کیا مطلب، وہ پچیس سال آپ باہر دیکھتے ہیں، پچیس سال آپ اندر دیکھتے ہیں۔

سمجھ میں آ رہی ہے بات یا نہیں کیا سمجھ میں آ رہی ہے، اٹھائو جو جو سمجھ رہا ہے، یہ تو بہت کم بات، اٹھ اٹھائیں، میں بھئی چلو یہ تو آپ سمجھ گئے، نہ خواب میں دیکھنا اندر دیکھنا بیداری میں دیکھنا باہر دیکھنا تو زور سے بولیں نہ خواب میں دیکھنا؟ اندر دیکھنا، اور بیداری میں دیکھنا؟ باہر دیکھنا، ہماری زندگی میں کتنا حصہ سونے میں گزرتا ہے؟ آدھا، یعنی ہماری عمر ۷۰ سال یا ۸۰ سال ہے تو ۴۰ سال ہم سوتے ہیں، یوں سمجھو، اور ۴۰ سال ہم جاگتے ہیں، ایک صورت تو یہ آپ کے سامنے ہے، آدھی آدھی اس میں کوئی فرق نہیں ہو گا، آپ کچھ بھی کر لیں وہی آئے گا، بچپن کی نیند زیادہ ہو گی جوانی کی نیند زیادہ ہو گی اور بوڑھاپے کی نہ کم ہو گی اور جب حساب کتاب کریں گے وہی بار بار گھنٹے ہو نگے، اب یہ تو ایک صورت ہے، وہی آدھی آدھی، ایک اور صورت ہے کہ آدمی مر جاتا ہے، آدمی کا مرنے کا کیا مطلب ہے کہ آدمی کہ اندر جو روح ہے کہ آدمی کہ اندر جو اصل آدمی ہے، اصل آدمی تو روح ہے نہ وہ نکل جاتی ہے، جسم اسی طرح ہے، اٹھ بھی ہے، پیر بھی ہے، آنکھ بھی ہے، کان بھی ہے، ناک بھی ہے، دماغ بھی ہے، سب کچھ ہے یا نہیں؟ لیکن وہ مرد آدمی سنتا نہیں ہے، اس مرد جسم میں آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھتا نہیں ہے، اس مرد جسم میں زبان بھی ہے لیکن وہ بولتا نہیں ہے، اس مرد جسم میں اٹھ بھی ہے، اٹھ

حرکت نہیں کرتے، پیر بھی ہیں وہ چلتا نہیے، اب یہ اسی صورت ہوئی جس میں انسان سب کچھ ہوئے ہوئے آنکھ، ناک، کان، ہاتھ، پیر، دل گردے، پھیپھڑے، ہر چیز ہر لیکن اب وہ باہر کام نہیں کر رہا اب اس کا کیا مطلب ہوا؟ اس کا مطلب ہوا جب تک ہمارے اندر روح ہے جب تک ہمارے اندر روح ہے ہم چلتے ہیں، پھرتے ہیں، کھا تے ہیں، پیتے ہیں، سوتے ہیں، جاگتے ہیں اگر روح نکل جائے نہ ہم سوتے ہیں، نہ کھا تے ہیں، نہ پیتے ہیں اب اس کا کیا مطلب ہوا اب اس کا مطلب ہوا یہ جو ہمارا مادی جسم ہے اصل نہیں ہے اگر یہ اصل ہو تا تو مرنے کے بعد بھی چلتا پھرتا مرنے کے بعد بھی کھانا کھاتا صورت حال تو اتنی ہے کہ اگر آپ مرد کے منہ میپانی ڈالیں تو پانی اندر نہیں جائے گا باہر نکل جائے گا حلق ہے اس کا حلق ختم نہیں ہو گیا جب آپ اس کے اندر پانی ڈالیں گے کیا ہو گا؟ کیا ہو گا؟ باہر آجائے گا کیوں؟ پانی پیلانے والی چیز اس کے اندر سے نکل جاتی ہے وہ چل نہیں سکتا کیوں؟ کیوں نہیں چلتا؟ وہ چلانے والی چیز اس کے اندر سے نکل گئی یعنی اس کے اندر سے پاور ختم ہو گئی انرجی ختم ہو گئی توانائی ختم ہو گئی روح ہے روح کا نام توانائی رکھ لو، انرجی رکھ لو، پاور رکھ لو، طاقت رکھ لو جو چاہے رکھ لو، حرکت رکھ لو، اگر روح نکل گئی تو حرکت ختم ہو گئی اس کا کیا مطلب ہوا بھئی...؟ آپ لوگ بتائیں اس کا کیا مطلب ہوا؟ کہ جب تک جسم میروح ہے جب تک آدمی میں حرکت ہے ٹھیک ہے آدمی میں حرکت ہے اور جب روح نہیں ہے اب روح کے بارے میں آپ کیا کہیں گے روح تو اللہ کا نور ہے... اللہ نوری سموات والارض... اللہ کی پھونک ہے اللہ تو نورن الانور ہے اللہ کی پھونک میں نوری ہے تو یہ جو آپ چل رہے ہیں، پھر رہے ہیں، کھا رہے ہیں، پئی رہے ہیں، سوچ رہے ہیں، سو رہے ہیں، خواب دیکھ رہے ہیں، اس کی بحث اس کی وسعات اور اس کی اصل کیا ہے؟ بتائیں ہیں جی...؟ روح کا مطلب نور اللہ کا نور اللہ کی توفیق ہے

اب آپ پھر اس ایجاز کو پڑھیں... انا انزلنا فی لیلۃ القدر... قرآن پاک کیا ہے؟ سارا کا نور ہے اللہ کے الفاظ ہے اللہ کا کلام ہے اللہ تعالیٰ نہ فرمایا؛ جبرائیل علیہ السلام نہ سنا، حضور پاک پر آکر حضرت جبرائیل علیہ السلام نہ ان کو سنا دیا جب آیاتیں نازل ہوتی تھیں تو رسول اللہ ان کو جلدی جلدی یاد کرتے تھے کہ میں بھول نہ جائوں اللہ تعالیٰ نہ فرمایا: نہ یتم سنو! غور سے سنو یاد کرنا ہماری ذمہ داری ہے

اب دیکھئے پھر ایک نئی بات آئی اللہ تعالیٰ کا کلام حضرت جبرائیل علیہ السلام لیکر نازل ہوا ہے میں حضور پاک نہ جو غور سے سنا اور اللہ تعالیٰ نہ ان کے ذہن میں اس کو نور کی شکل میں، روشنیوں کی شکل میں، انوار کی شکل میں، رسول اللہ کے ذہن میں محفوظ فرمایا... عربی آیت... محفوظ کر دیا اب اس میچار کتابیں مشہور ہیں زبور، توریت، انجیل، قرآن پاک اس کی کتاب کے بارے میں اس لئے نہیں ملتا کہ اللہ تعالیٰ نہ یہ فرمایا: کہ میں قرآن کو اللہ

کے کلام کو اپنے کلام کو محفوظ فرما دیا۔ قرآن کے بارے میں ... عربی آیت... یہ جو رسول اللہ نے قرآن پاک جیسی عظیم شان کتاب چھوڑی یہ کیا ہے؟ اللہ کا کلام اللہ کا نور ہے تو جب ہم عبادت کریں گے اللہ کا نام لے گے، قرآن پاک پڑھیں گے، کوئی سورت پڑھیں گے، قل و اللہ... پڑھیں گے الحمد شریف... پڑھیں گے تو ہمارے اندر کیا ہو گا...؟ نور جمع ہو گا اب آپ کے ہاں نور تو کیسے جمع ہو جائے گا اب دیکھئے قرآن شریف یاد رکھتے ہیں حفظ ہو جاتا ہے ایک قاری صاحب نے ایک مہینے میں پورا قرآن سنا دیا اگر یہ قرآن کے نوری الفاظ قاری صاحب کے ذہن میں محفوظ نہ ہوتے تو وہ کیسے سنا تے بس یہ تو اللہ کے کلام کی بات ہوئی

اب آپ انگریزی پڑھتے ہیں انگریزی کب بولتے ہیں بھئی... جب انگریزی کے الفاظ یاد کا مطلب میموری میں انگریزی کب بولتے ہیں؟ جب انگریزی کے الفاظ ہماری میموری میں جی... ذخیرہ جمع ہو جاتا ہے اب جتنے الفاظ آپ کی زبان میں ذخیرہ ہو گئے اسی حساب سے آپ قابل سمجھے جائیں گے اب یہ دنیا کا بھی قانون ہو گیا کوئی چیز جب آپ کے ذہن میں محفوظ ہو جائے گی جب آپ بولیں گی اور اگر کسی علم کے بارے میں الفاظ آپ کے ذہن میں ذخیرہ نہیں ہوئے تو آپ اس کے علم سے لابلاد ہو گئے اس دن آپ کسی سے بات نہیں کر سکتے

اب مثلاً ایک کسان اس کے ذہن میں ذخیرہ مٹی کیسی ہو تی ہو، مٹی کا رنگ کیسا ہو تا ہو، اس مٹی میکتنی گروہوں میں کس مٹی میں گنا چھا ہو تا ہو کس مٹی میں گیہوں ہو تا ہو کس مٹی میباغ اچھا ہو تا ہو میں اس کو پتا ہو

ایک سائنٹس ۛۛ و ۛۛ ایٹم ک ۛۛ بار ۛۛ مین جانتا ۛۛ اگر آپ کسان س ۛۛ ی ۛۛ پوچھیبھئی ایٹم کی تھیوری کیا ۛۛ ؟ و ۛۛ کیا ک ۛۛ گا کیوں اس کا ذخیر ۛۛ ی ۛۛ یں ۛۛۛ علم کا ذخیر ۛۛ ی ۛۛ یں ۛۛ سائنٹس س ۛۛ آپ زمین ک ۛۛ بار ۛۛ مین پوچھیں ۛۛ و سکتا ۛۛ اتنی معلومات نہ رکھتا ۛۛ وں جتنی کسان رکھتا ۛۛ حضور پاک ۛۛ نہ فرمایا :جب و ۛۛ کھجور کا پھل آتا تھا تو اس میو ۛۛ لگات ۛۛ یں کیا ک ۛۛ یں پھول ڈالت ۛۛ یں جس س ۛۛ کھجوریں آتی ۛۛ یں ان ۛۛ وں نہ فرمایا ک ۛۛ یں کیا کرت ۛۛ و بھئی یں لوگوں نہ پھول کا بوراڈا نہ یں ڈالا حضور پاک ۛۛ نہ فرمایا بھئی یں تم ۛۛ ارا کام ۛۛۛ جس طرح تم ۛۛ ارا اوپر س ۛۛ نسلون ۛۛ ذخیر ۛۛ وتا چلایا اس طرح تم بھی کرو اور ان ۛۛ وں نہ و ۛۛ طریق ۛۛ اختیار کیا خوب پھل آیا تو اس طرح جو ذخیر ۛۛ آپ ک ۛۛ اندر ۛۛ و گا الفاظ کا علم کا آپ و ۛۛ بولیں گ ۛۛ و ۛۛ سمجھا ئیں گ ۛۛ اور اسی پر عمل کریں گ ۛۛ اب آپ نہ قرآن شریف پڑھا سیدھی سی بات یں ۛۛ الل ۛۛ کا کلام پڑھا ۛۛ الل ۛۛ کا کلام پڑھن ۛۛ کا مطلب یں ۛۛ ک ۛۛ الل ۛۛ ک ۛۛ کلام مین الفاظ مین جو نور ۛۛۛ اس نور کو ۛۛ م نہ جمع کرن ۛۛ کی کوشش کی ۛۛ اب ایک تو یں ک ۛۛ اس نور کو آپ جمع کریں ۛۛ ساٹھ ۛۛ زار دن رات مین تیس ۛۛ زار دن مین لگ ۛۛ یں ۛۛ تیس ۛۛ زار رات مین لگ ۛۛ یں تاک ۛۛ و نور جمع ۛۛ و اور ایک طریق ۛۛ الل ۛۛ تعالیٰ نہ ایسا بیان کیا

اپنے مخلوق کے لئے رسول اللہ ﷺ کے ذریعے آپ کو تیس ہزار دن اور تیس ہزار راتوں کی ضرورت پیش نہیں آئے گی آپ ایک رات میں کر دیں۔ بھئی ایک آدمی پیدل چلتا ہے تین میل فی گھنٹہ، اگر آدمی سائیکل پر چلتا ہے آٹھ دس میل فی گھنٹہ، پھر آدمی کار میں چلتا ہے ساٹھ میل فی گھنٹہ، پھر آدمی جہاز میں چلتا ہے تین ہزار میل فی گھنٹہ، سوال یہ ہے کہ اسپیڈ بڑھی وہ آدمی کی تو بڑھ رہی ہے لیکن ذرائع مختلف ہو گئے ہیں ایک ذریعہ پیدل چلتا، ایک ذریعہ سائیکل پر چلتا، ایک ذریعہ کار میں چلتا، ایک ذریعہ ہوائی جہاز میں چلتا سفر کس نے کیا انسان نے سفر کیا لیکن وسیلہ کے حساب سے اس کی اسپیڈ زیادہ ہو گئی یا کم ہو گئی اب جب اللہ کا کلام اللہ کو نور آپ کی اندر جمع ہو گا تو کس بات کو وسیلہ بنا، کس بات کا وسیلہ بنا بولیں گھبرائیں نہیں بھئی ایک ذریعہ سائیکل ہے، ایک ذریعہ کار ہے، ایک ذریعہ ہوائی جہاز ہے، ایک ذریعہ اللہ کا نور ہے تو یہ اللہ کا نور کیا بنا؟ وسیلہ بنا بھئی... کس لئے وسیلہ بنا؟ اسپیڈ کا وسیلہ کہ شب قدر میں جب آدمی ایک رات جاگے گا تو وہ ساٹھ ہزار میل فی گھنٹہ کے حساب سے جاگے گا سمجھ میں بات آرہی ہے یا خاماں خاں میں تھک رہے ہوں؟

اب دیکھئے... لیلۃ القدر من خیر الف شہر... ایک رات کی عبادت ایک رات کا صبر اللہ کی طرف جانے کا ساٹھ ہزار گنا ہے جو جائے گا اب مثلاً پیدل چلتا ہے آدمی تین دن تین دن کے ساٹھ ہزار گنا کیا ہوا بھئی... تیس دن کا ساٹھ ہزار گنا تیس ہزار کو ضرب دو ہے تین کوچہ تیا اٹھارہ بیسایک رات یعنی ایک گھنٹہ میں آپ تین دن چلتے ہیں شب قدر میں ایک گھنٹہ میں ایک لاکھ ۸۰ ہزار میل چلیں گے چوبیس گھنٹہ میں کتنے دن بیتویں کروڑوں کا جال مال ہے لیلۃ القدر... کا مطلب ہے کہ انسان کی رفتار پرواز آسمان کی طرف لاکھوں گنا زیادہ ہے اس لئے اس رات کی فضیلت ہے

دوسری بات یہ ہے کہ ایک دنیا آسمانی ہے ایک دنیا زمینی ہے آسمانی دنیا کو ہم سب غیب کی دنیا کہتے ہیں اور فرشتے ہمیں نظر نہیں آتے آسمان ہم نے نہیں دیکھا غیب ہے زمین ہم نے دیکھی غیب نہیں ہے اب یہ جو دیکھنے کا عمل ہے غیب کے علاوہ پورا نہیں ہوتا چاہے آپ ظاہر میں دیکھیں چاہے آپ غیب میں دیکھیں کیونکہ دیکھنے والی چیز کیا ہے اصلی روح ہے روح ظاہر ہے غیب ہے؟

اس کا ایک اور مطلب نکلا کہ یہاں انسان غیب سے آیا ہے عالم اوراح سے غیب میں ہے دیکھ رہا ہے روح تو غیب ہے نہ روح دیکھ رہی ہے سیروح نکل جائے وہ دیکھے گا ہی نہیں نہ یہاں سے دیکھ رہا ہے نہ وہاں سے دیکھ رہا ہے اب جہاں بھی دیکھ رہا ہے وہ غیب ہی ہے جیسے مر گئے قبر میں جاکر دبائے ہیں تو نہیں پتا وہاں کیا ہو رہا ہے ہمارے لئے غیب ہی ہے نہ پھر روح کے ساتھ کیا ہوا عذاب ہوا، ثواب ہوا، اس سے کہ ساتھ اچھی گزری بری گزری اللہ سب کے ساتھ

اچھی گزار۔ میں پتا کچھ نہیں اب اس کا ایک مطلب یہ بھی نکلا کہ یہاں انسان جو بھی کچھ کرتا ہے جو بھی کچھ کرتا ہے وہ غیب کے سائے کرتا ہے۔ اب یہ بات سمجھ میں نہیں آئی اب مثلاً آپ سوچیں آپ مر گئے۔ مردے کو گئے کہ میں مر گیا میکیا کر سکتا ہوں۔ اب آپ مر گئے۔ آپ کھانا کھا ئیں گے، پانی پیئیں گے، چلیں گے، پھریں گے، بیٹے کو پچانے گے، بیوی کو پچانے گے، مرنے کے بعد تو نکاح ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ بھئی... محروم ہو جاتا ہے شوہر نا محروم تو یہ رشتہ کے ہاں استوار ہوا جسم کے ساتھ استوار ہوا یا روح کے ساتھ استوار ہوا۔ اب آپ یہ بتائیں آپ کے ہاں دیکھتے ہیں روح سے دیکھتے ہیں یا جسم سے دیکھتے ہیں؟ روح کیا ہے؟ تو آپ کے ہاں دیکھتے ہیں؟ اب آپ کھانا کھا تے ہیں کھا نا کھا تے ہیں۔ اب میں کھانا کھاتا ہوں میں ابھی مر گیا میرا روح کیا ہے تو آپ نے کھانا بھی غیب میں کھایا آدمی مر گیا پانی پی سکتا ہے تو پانی کس نے پیا؟ تو روح کیا ہے؟ اس طرح آدمی نے غیب کے سدھارے پانی پیا، یہاں غیب کے علاوہ کچھ نہیں اور غیب کے ہاں ہمارے اندر ہے تو سیدھی سی بات یہ ہے کہ ہماری ساری زندگی غیب کے اوپر ہے۔ اپنے ذہن میں رکھو۔ روح جب تک ہے ہم چل رہے ہیں، پھر رہے ہیں، بتائیں کہ میں دنیا میں ایسا ہوا کہ دو مرد ایک عورت مرد ہے تو ایک مرد مرد ہے تو کی اسکی شادی ہو گی نہیں ہو گی نہ اب شادی اس لئے نہیں ہو گی کہ اب وہ جو

dade body

غیب نے اس سے عارضی طور پر اپنا تعلق توڑ لیا ہے۔ اب جب روح نے جسم سے اپنا تعلق توڑ لیا تب شادی نہیں ہو سکتی۔ شادی نہیں ہو سکتی وہ بند دوکان پر نہیں بیٹھ سکتا، وہ بند نوکری کے لئے نہیں جا سکتا، تو ہماری زندگی کا درومدار کس کے اوپر ہے۔ اب دیکھئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں... الا انا ہو بکل شئی محیط... ہر چیز جو اس کائنات میں ہے زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، گلیسیز جو بھی کچھ ہے اس کائنات میں بکل شئی محیط... کہ ہر چیز پر اللہ نے احاطہ کیا ہوا ہے۔ اب اللہ نے احاطہ ہم کس طرح کیا ہوا ہے۔ اب اللہ نے احاطہ روح کے ذریعہ کیا ہوا ہے۔ روح کیا ہے اللہ کا امر ہے اللہ کا امر کیا ہے اللہ کا نور ہے اللہ کا ارادہ ہے اللہ کا چاہنا ہے انا امر ہے... جب اللہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اس کا امر کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تق و کہتا ہے کن و چیز ہو جاتی ہے تو جب تک اللہ نے کن کہا وہ چیز محفوظ رہی چاہے وہ دنیا میں رہی، عالم ارواح میں رہی، عالم برزخ میں رہی، جنت میں رہی، دوزخ میں رہی کہ میں بھی رہی کن "کن" کی وجہ سے رہی اور جب اللہ نے ابد کہہ دیا کوئی چیز بھی نہیں رہی الا انا بکل شئی... ہر چیز ایک دائرے میں بند ہے ایک دائرے میں بند ہے وہ دائرے اللہ کے اوریا وہ دائرے کہ لیجئے روح ہے یا قرآن کے الفاظ میں... اللہ یا نوری سموات... وہ دائرے نور کے روشنی کے روح ہے آپ کا باطن ہے انر ہے آپ کی اسپرٹ ہے سوچ ہے اور اگر آپ اندر

سوچ نہیں اور اسپرٹ نہیں روح نہیں پھر کیا ہو گا بھئی... پھر آپ
کیا ہیں

dade body

ہیں اب میں مختصر کر رہا ہوں

اب دیکھئے آپ سہ میں پوچھتا ہوں جب ہم دیکھتے ہیں تو کہاں دیکھتے ہیں؟
غیب کہاں؟ ہمارے اندر ہمارے روح اگر ہم زندہ ہیں تو ہم کہاں
دیکھتے ہیں؟ اگر ہم زندہ ہیں تو کہاں دیکھتے ہیں؟ میں اندر ہی دیکھتے ہیں نہ
... تو کیوں ڈرتے کیوں... اگر ہم زندہ ہیں تو کہاں دیکھتے بھئی...؟ اندر ہی
دیکھتے ہو اس لئے اگر روح نکل جائے تو ہم نہیں دیکھتے اب روح کیا ہے؟ اللہ کا
نور ہے جب ہم عبادت کرتے ہیں، نفلیں پڑھتے ہیں، قرآن شریف پڑھتے
ہیں، مراقبہ کرتے ہیں، ذکر کرتے ہیں، تو کیا ہوتا ہے ہمارے اندر الفاظ ذخیرہ
ہوتے ہیں جیسے انگریزی کے الفاظ ہو گئے اب میں اردو بول رہا ہوں اتنی
ساری اب میرے اندر اردو الفاظ کا ذخیرہ نہیں ہے تو تامل نہیں بول سکتا تھا یا بول
سکتا تھا کیوں بھئی...؟ نہیں بول سکتا تھا نہ

اب دیکھئے اللہ تعالیٰ کہتے ہیں لیلۃ القدر جو ہے جب اس نام میں آپ اللہ کو
یاد کرتے ہیں اللہ کی عبادت کرتے ہیں، تسبیح پڑھتے ہیں، درود شریف پڑھتے
ہیں، نفلیں پڑھتے ہیں، قرآن پاک پڑھتے ہیں تو آپ کے اندر ایک نور کا روشنی
کا، انرجی کا، توانائی کا، پاور کا ذخیرہ بھر جاتا ہے آپ کے دماغ کے اندر اور اس
ذخیرہ سے آپ کی اسپید کیا ہو جاتی ہے؟ زور سے بولو... تیز ہو جاتی ہے
ہاں... دیکھئے آپ پیدل چلنے کے بجائے ہوائی جہاز سے بھی جا سکتے ہیں یہ تو
ایک بات ہے وہ گئی ذخیرہ کی

اب آپ دیکھئے کہاں ہیں اندر مراقبہ کیا چیز ہے؟ مراقبہ کا مطلب یہ ہے کہ
اندر دیکھنا دیکھئے نہ آپ مراقبہ کرتے ہیں آنکھیں بند کریں گے مراقبہ کرو
آنکھیں بند کر لو آنکھیں بند کر کے باہر دیکھا جاتا ہے اندر دیکھا جاتا ہے؟ تو مراقبہ
کا کیا مطلب ہوا اندر دیکھنے کی پرنکٹس، اندر دیکھنے کی مشق یہ مراقبہ کا
مطلب ہوا

اب رمضان کریم جو اصل میں یہ بات ہے چاہئے تھی بائیس تیئس تاریخ کو
ہو نہ تھی یہ بات تب آپ کو بہت فائدہ پہنچتا شب قدر تو گزر گئی لیکن ابھی
بھی آپ رات کو جاگتے ہیں الحمد للہ ذخیرہ تو آپ کے اندر موجود ہے تو اب
آپ کو کیا کرنا ہے جو ذخیرہ اب مثلاً آپ نے گاڑی میں پیٹرول ڈلوایا آپ کو کیا
کرنا ہے؟ جی... سفر کر نہ کہ لئے تو استعمال کرنا ہے پیٹرول بھروانہ کا کیا
مطلب ہوا کیا؟ یہی ہو گا نہ پیٹرول بھرا آپ سفر کرو وہ پیٹرول کہاں خرچ ہوتا
ہے آپ کو نظر آتا ہے جلنے ہوئے دیکھئے ہیں آپ پیٹرول کو بھئی آپ لوگ بسوں
میں بیٹھتے ہیں، گاڑیوں میں بیٹھتے ہیں، اسیلٹر میں پیر زئور زئور ہوتا ہے پیٹرول

جلتا ہے گاڑی آگے کو چلتی ہے سب جو کچھ ہو رہا ہے آپ دیکھتے ہیں تو یہ کہیں ہو رہا ہے تو اس کا مطلب ہے جب پاور استعمال ہو تی ہے تو آپ دیکھتے ہیں یہ بھی ایک قانون ہے

ایٹم میں ایک طاقت ہے ساڑھے تین چار لاکھ آدمیوں کو مار دیتا ہے، بستی ختم ہو جاتی ہے، پکڑاؤ رڈ بن جاتا ہے میں وہ طاقت کہیں ہے اللہ اب رمضان شریف کے آپ نے روز رکھے، الحمد للہ اللہ قبول کرے اور شب بیداری بھی کی اب آپ کے اندر ذخیرہ ہو اکبر کا اللہ کے نور کا تو یہ اللہ کا کلام اللہ کا نور ہے اب اس ذخیرہ سے کیا ہو گا کیا کرنا چاہئے میں اس ذخیرہ سے فائدہ اٹھا نا چاہئے اب وہ ذخیرہ سے فائدہ کس طرح اٹھا ئیں گے آپ زیادہ سے زیادہ مراقبہ کریں اندر دیکھیں اس کو استعمال کریں جتنا آپ زیادہ مراقبہ کریں گے وتنا آپ کے اندر توانائی ہے وہ خرچ ہو گی اب توانائی وہ نور ہے زمین کے اوپر آپ چل رہے ہیں اب زمین پر ہو گی اب اس توانائی سے آپ کا سفر شروع ہو جائے گا جب وہ سفر شروع ہو جائے گا اب آپ کی اسپیداتی کے نظر میں صلاحیت پیدا ہو گئی ہے آپ اس سے فرشتہ دیکھ سکتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی تنزل ملا لکے... اللہ تعالیٰ بتائے ہیں اس شب قدر میں فرشتہ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اترتے ہیں زمین پر اس بتائے کا کیا مطلب ہے وہ کیا چاہتے ہیں اللہ میاں کیا چاہتے ہیں؟ اس بتائے کے پیچھے کیا مطلب ہے بھئی سیدھا بولو نہ زمین پر رہنے والے لوگ ان کو دیکھیں

بھئی... میں آپ سے کہتا ہوں بھئی وہ روشنی آئے گی ایک اس میں اللہ کا نور ہو گا اور زمین پر آئے گی وہ آسمان سے تو میں کیا کہنا چاہتا ہوں آپ لوگوں سے بھئی وہاں جمع ہو جائو اکھٹے ہو جائو کے احتمام کرو تاکہ آپ اللہ کا نور اللہ کی روشنی دیکھ لیں اب اللہ تعالیٰ کہتے ہیں تنزل ملائکتہ... اس رات فرشتہ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام زمین پر اترتے ہیں اللہ تعالیٰ کیا کہنا چاہتے ہیں جی...؟ میرا خیال ہے سو رہے ہیں لوگ میں بھئی... اس کا مطلب یہی ہے نہ اس رات کا اتمام کرو، جاگو، نہائو، دھواچھہ اچھہ کیڑے پنوں اور خوشبو لگائو خوش رہو کہ آج کی رات فرشتہ ناز ہو نگے ہو سکتا ہے ہماری قسمت کر جائے ہم بھی فرشتہ دیکھ لیں، ہو سکتا ہے یہ بھی ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام لوگوں سے مسافحہ بھی کرتے ہیں لیکن اب میں پڑا ہوا سو رہا ہوں اور آپ میرے پاس آئے آپ میرے ساتھ میلا کر چلے گئے مجھے کیا پتا ہوا بھئی... اب میں آپ کے گھر گیا ملنے آپ سو رہے ہیں کھراٹوں کیسا تھ میں نے کہا جناب یہ تو سو رہا ہے ساتھ ہی میلا لوں اس کا اتمام کرنا ہے اس رات کو اب آپ کو پتا ہے ابا جی ہمارے گھر آئیں گے تو آپ نہ ہیں سوئیں گے جاگیں گے اتمام کریں گے تھوڑی دیر بھی ہو جائے نہ ہمیں آپ سے میل لوں گا آپ سو جائیں گے میں باہر سے باہر واپس اب ملنے ملنے کا کیا طریقہ ہوا غیب فرشتہ تو غیب ہیں حضرت جبرائیل بھی غیب ہیں اب صورت یہ ہو گی کہ آپ کو غیب

میں اندر دیکھنے کی پرکٹس ہو اور اس کا کیا طریقہ ہے مراقبہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے میں بہت کچھ کہہ گیا آپ تھکے ہوئے ہیں نہ رات کے سارے اب تھوڑی دیر مراقبہ کر لیتے ہیں اور اس رات میں جو کچھ ذخیرہ ہوا ہے انوار کا اس سے فائدہ اٹھانے کا یہی طریقہ ہے کہ آپ کوشش کریں رمضان کے مہینے میں بھی اور رمضان کے بعد بھی اس ذخیرہ سے فائدہ اٹھائیں اور اس ذخیرہ سے فائدہ اٹھانے کا آسان بہترین اور یقینی ذریعہ مراقبہ ہے

مراقبہ کا مطلب ہے اندر دیکھنا مراقبہ کا مطلب ہے کنسٹریشن، مراقبہ کا مطلب ہے کھوج لگانا، اندر کا کھوج لگانا، مراقبہ کا مطلب ہے اپنی روح سے واقف ہونا مراقبہ کا مطلب ہے جسم کو تھوڑی دیر کے لئے ایک طرف رکھ دینا اور اپنی روح کو اولیت دینا، یہ ایک دن میں نہیں ہو جاتا پورا کورس ہے لیکن اب آپ شب قدر کا پروگرام کر چکے ہیں الحمد للہ... ذخیرہ آپ کے اندر موجود ہے اب آپ کا کام یہ ہونا چاہئے آپ صبح وشام مراقبہ کریں فجر کے بعد عشاء کے بعد اور ایک سال تک ذخیرہ رہتا ہی ہو گا بالکل رہتا ہو گا اگر آپ غصہ نہ کریں، اگر آپ فساد نہ برپا کریں، اگر آپ حسد نہ کریں، آپ نماز کی پابندی کریں، جتنی بھی ہو، اب جتنی بھی پابندی ہو گی اسی حساب سے ذخیرہ محفوظ رہے گا اب جتنی کم پابندی ہو گی اسی حساب سے ذخیرہ ختم ہو جائے گا جب آپ نہ اس کو استعمال ہی نہیں کیا تو سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ کی مخلوق کا دوست رکھیں کسی کی دل آزاری نہ کریں اور جب آدمی غصہ کرتا ہے لازم دل آزاری ہوتی ہے دل آزاری ہی غصہ میں ہوتی ہے چاہے وہ بیوی کی ہو، چاہے وہ شوہر کی ہو، چاہے بچوں کی ہو، چاہے وہ دوست کی ہو، غصہ کو اللہ نہ مانا کیا ہے... عربی آیت... اور جو لوگ غصہ نہیں کرتے، غصہ برداش کرتے ہیں، غصہ پی جاتے ہیں اور... اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اللہ ایسے احسان کرنے والے بندوں سے محبت کرتا ہے اچھا اب اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو غصہ نہیں کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں اور جو لوگ غصہ کرتے ہیں لوگوں کو معاف نہیں کرتے اللہ ان سے کہہ کرتا ہے محبت ہی نہیں کرتا ہے سیدھی سی بات ہے اچھا غصہ کا کوئی فائدہ ہی نہیں نقصان ہی ہوتا ہے پیٹ بھی خراب ہو تا ہے، بلیڈ پریشر بھی ہو تا ہے اور دنیا ناراض بھی ہوتی ہے اچھا بھی نہیں سمجھتے لوگ چہرے بگڑ جاتا ہے معصومیت ختم ہو جاتی ہے تو ایک تو غصہ نہ کریں، اللہ کی مخلوق کی دل آزاری نہ کریں، جتنی اللہ کی مخلوق کی خدمت ہو سکتی ہے وہ کریں اپنے گھروں میں میاں بیوی لڑے جھگڑے نہیں بس یہ ذخیرہ آپ کے کام آئے گا ایک سال پھر اگلے سال کے لئے وابسطہ رہیں شجر سے امیدوار رکھ اللہ تعالیٰ کا کریں آپ کے اوپر اور بہت سارے رمضان آئیں آپ دیکھیں شب داریاں کریں اب اس ذخیرہ سے فائدہ اٹھانے کا اب میری سمجھ میں ایک طریقہ ہے وہ یہی ہے آپ مراقبہ میں پابندی کریں اگر دو وقت نہیں کر سکتے تو ایک وقت کا ضرور کریں ضرور کریں اب بھئی بس سونا نہیں شادی میں گئے ایک بج گیا ڈیرھ بج گیا کچھ نہیں ہوا وضو نہیں کر

سکتے نہ کرو دو منٹ کے لئے میں نہ پلنگ پر مراقبہ کیا فوراً سو جاؤ وہ ساری رات مراقبہ میں گزار جائے گی ننگا نہ پیکرنا بس یہ اصل بات اچھا آپ کے بچے اسکول جاتے ہیں اگر وہ بار بار ننگا کریں پھر کیا ہو گا اگلی جماعت میں نہیں جاتے اب یہ جو ذخیرہ آپ نے جمع کیا اس سے فائدہ اٹھا نہ کیا طریقہ سے سب بولو زور مراقبہ سے صبح و شام اگر صبح و شام نہ کر سکو تو ایک ٹائم کر لو لیکن پابندی سے کرو

دوسری بات یہ سب کچھ مراقبہ، نور کتاب، قرآن کریم، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ یہ سب ہمیں کماں سے ملا حضور پاک سے ملا سیدھی سی بات ہے ابھی جو ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں یہ حضور کے نام تو بیٹھے ہوئے ہیں اب یہ مسجد بنی کس کے نام پر بنی بھئی مسجد نبوی پر بنا بنی پھر بعد میں مسجدیں بن گئیں اور یہ الگ بات یہ لوگوں نے مسجد کو بھی فساد کے اکھڑ بنا دئے ہیں اس کا پھر نقصان بھی ہو رہا ہے مسلمانوں کو بھی سامنے ہے اب جب حضور سے ہمیں سے چیزیں ملیں ہیں ہمارے اوپر یہ لازم ہو گیا ہے کہ حضور اس سے ہمیں واقفیت مل گئی اتنی تو واقفیت ہے جو حضور نے کمال نماز پڑھو، روزہ رکھو، یہ سب حضور سے ملا ہے لیکن حضور کی ذات کیا ہے حضور کیسے رہتے تھے حضور کیسے مہمان نواز تھے حضور پاک کیسے شوہر تھے کیسے والد تھے کیسے بھائی تھے کیسے دوست تھے مخلوق کے ساتھ ان کا کیا رویہ تھا کیسے کاروباری تھے یہ ہمیں کب پتا چلتا ہے جب ہم سیرت پڑھیں گے تو دو کام آپ کو کرنے ہیں بات آسان ہے کوئی مشکل نہیں ہے ایک سونے سے پہلے سیرت کی کتاب ضرور پڑھ لیجئے چاہے دو صفحہ پڑھیں عادت ڈال لیدو تین مہینے میں عادت پڑ جاتی ہے پھر نیند بھی نہیں آتی جب عادت پڑ جاتی ہے تو نیند نہیں آتی کتابوں کو اپنے وہ خواتین ہوں مرد حضرات ہوں بڑے ہوں چھوٹے ہو کتاب رکھو کہ ہاں تکیہ کے نیچے کوئی ضروری نہیں ہے کہ آپ وضو کریں اچھا تو یہی ہے وضو کریں خوشبو لگائیں نہ ہو کچھ نہیں ہے بھی ضروری نہیں ہے آپ لیٹ گئے سونے کے لئے کتاب پڑھنی شروع کی پڑھتے پڑھتے سو گئے اب جتنی دیر سوئیں گے وہ کتاب کے جو انوار ہیں رسول اللہ کی سیرت طیبہ کے وہ سارے رات آپ کے اندر محفوظ رہے گے کتنا وقت لگے گا بات وہی ہے پابندی ایک تو سیرت کی کتاب پڑھیں ایک تو مراقبہ کریں انشا اللہ یہ جہو ذخیرہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے آپ پورے سال اس سے سیراب ہو رہے گے اور اگلی دفعہ کیا ہوگا اس کا کوئی اندازہ ہی نہیں ہے ایک سال کی پریکٹس ہو گی نہ بھئی ہم اس لئے کر رہے ہیں شب قدر کا ذخیرہ جو ہے وہ ہمارے اندر ذہن ہو جائے اور آئندہ سال ہمیں پھر شب قدر میں جاگنا ہے روزہ بھی صحیح رکھنا ہے بےستو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے اللہ تعالیٰ کا ہوتا ہے بند میری طرف ایک قدم بڑھتا ہے میں اس کے طرف دس قدم بڑھتا ہوں بند میری طرف لپکتا ہے میں اس کی طرف دوڑتا ہوں بند جب میری محبت میں مجھے پکارتا ہے میں اسے اچک لیتا ہوں اسے گود میں بیٹھا لیتا ہوں

اب دیکھئے ایک سال آپ نے کام کر لیا سیرت پڑھنے کا مراقبہ کرنے کو تو کتنے گھنٹے بک بک کرنے میں گزرتے ہیں تو یہ فائدہ ہو چوبیس گھنٹے میں پندرہ منٹ تو اللہ کے لئے نکلا بھئی یہ آپ کام کریں پھر انشا اللہ دیکھئے گا اگلے سال آپ تو جئے گا میرا کچھ پتا نہیں اور پھر ملاقات ہو گی اگر اللہ نے عمر دی ورنہ برحال اللہ آباد رکھے آپ کی عمریں زیادہ ہوں آپ کو صحت نصیب کرے اللہ تعالیٰ ہمارے اولاد کو سعید بنا دے ایک بات میں اور کہنا چاہتا ہوں ہمارے بھائیوں ایک مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے کہ ہم اولاد پر توجہ نہیں دیتے ہمارے جو بزرگ ہیں آپ کو بھی یاد ہو گا میں بھی یاد ہے ہمارے ابا جب بھی کوئی محفل ہو تی تھی بچوں کو ضرور لیجاتے تھے اب باپ کہتے ہیں جی بچے تو ہمارے سنتے ہی نہیں تو یہ ایمان داری کی بات ہوئی ہم بچوں سے کہتے ہی نہیں بھئی چلو ہمارے ساتھ واپس آنا چلو ہمارے ساتھ بھئی ٹھیک ہے منا بھی کرتے ہیں پیار سے محبت سے سمجھا دو اب آپ بیٹھے ہیں باتیں اللہ رسول کی کتنے ہمارے ذہن کھولے اگر ہمارے جوان بچے بھی ہمارے ساتھ ہو تے کتنی تربیت ہو تی پھر انہیں ادب آداب آئیں گے بزرگوں کے پاس کیسے جاتے ہیں کیسے بیٹھتے ہیں کیسے سنتے ہیں اب یہ جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اپنے بچوں میں بھی منتقل کردیا بھی آپ جاگ بھی لئے دس دن کا اتقاف بھی کر لیا تو بچوں کو کیا حاصل ہو جائے آپ دنیا داری کی حیثیت میں اس فکر میں رہتے ہیں بچوں کو گھر بن جائے بچوں کی دوکان ہو جائے بچوں کا کاروبار ہو جائے بھئی سب ضروری ہے ٹھیک ہے اللہ نے حکم دیا ہے بچوں کی خدمت کرو حقوق پورے کرو لیکن آخرت کی زندگی بھی تو بچوں کو دے بھی تو بڑے ہوں گے بوڑھے ہونگے اس دنیا سے اس دنیا میں جائیں گے اس کے لئے آپ کیا بتاتے ہیں اس کا بھی یہی طریقہ ہے بھئی محمد رسول اللہ کی کتاب پڑھو بچوں کو بیٹھا لو پاس

discation

کرلو اتوار کے اتوار ہر اتوار کر کے دو بھئی ہر اتوار کو مجلس ہو گی ہمارے گھر میں ہم کتاب محمد رسول اللہ پڑھیں گے امامان سے کہیں بچوں کی کہ بھئی اس وقت کھانا اچھا پکانا ہے میں حضور کی سیرت پڑھنی ہے ابا کچھ پھل فروٹ لے آئے امامان کھا نا پکا لیا ایک گھنٹہ پڑھنے کے لئے بیٹھ گئے مجلس ہو گئی تھوڑا سا درود شریف پڑھ لیا تھوڑی سی فاتحہ پڑھ لی لیجئے مفتی میں ہر وقت یا ہر اتوار کو آپ کے بھائیوں رسول اللہ کی محفل جم گئی حضور پاک فرماتے ہیں جب کوئی دورد پڑھتا ہے تو پردہ اٹھ جاتے ہیں ہم دیکھیں نہ دیکھیں حضور تو میں دیکھ رہا ہوں اگر ہم اپنے گھر میں یہ اتمام کر لیں سیرت طیبہ کی کتاب پڑھنے کا یا اولیاء اللہ کے قصے پڑھنے کا، انبیاء علیہم السلام کے قصے پڑھنے کا، قرآن پڑھنے کا تو بھئی ہم تو گنگار ہیں اندھے ہیں جب ہم دورد شریف پڑھیں گے تو ہمیں نظر نہیں آئے حضور لیکن ہمارے حضور تو ہمیں دیکھ رہے ہیں یہ کتنی بڑی بات ہو گئی کہ بار بار پردہ اٹھے گا انشا اللہ

ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ ہم بھی اپنے حضور کو دیکھ لیں گے ایک کام یہ کریں
اب کتنے کام کرنے ہیں آپ نہ تین کرنے ہیں ایک رات کو سونے سے پہلے سیرت
کی کتاب پڑھنی ہے، مراقبہ کریں دس منٹ پندرہ منٹ آپ نہ نگاہیں کرنا
وہ خود ہی اللہ تعالیٰ ایسا انتظام کریں گے آپ کا دل لگنے لگے گا آپ سے نگاہیں
نہیں ہوں گی آپ کو نیند ہی نہ پائے گی روح آپ کی کہے گی وہ لائو نور
نہیں جمع ہوں گے اور تیسرا کام یہ کرنا اپنے گھروں میں ہر وقت ایک محفل ضرور
رسول اللہ کے نام پر سجانی ہے تھوڑا سا دور شریف پڑھ لیا تھوڑی سی
سیرت کی کتاب پڑھ لی بچوں سے کہ بھئی تم کیا سمجھ بھئی تم کیا سمجھ
جیسے ورکشاپ ہے اور اس وقت ذرا کھا نہ کا اچھا انتظام کر لیں انشا اللہ یہ
تین کام کرنے سے آپ کو بہت فائدہ ہو گا میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ
سے زیادہ اپنے رسول اللہ کی محبت عطا فرمائے اور عمل کرنے کی استقامت
عطا فرمائے آمین